| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

لا الٰہ الا اللہ

محمد رسول اللہ

ہے رضائے مصطفٰے میں رب کعبہ کی رضا
رب کعبہ کی رضا میں ہے رضائے مصطفٰے

ماہنامہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ (پاکستان)

جلد نمبر ۲۸ — شمارہ نمبر ۱

جمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ مطابق جنوری ۱۹۸۶ء

سخنہائے گفتنی

ملکی و ملی عامہ تقاضوں کو بالائے طاق رکھ کر مخالفین اہل سنت و جماعت تحریک میلاد و صلوٰۃ کے منظور شدہ اور غیر منظور شدہ رسائل کتب پمفلٹ اور اشتہارات کے ذریعے اور زبانی و تقریری طور پر بھی بریلوی اہل سنت کے خلاف مسلسل زہر اگلا جا رہا ہے بلکہ یہود و ہنود کی خوشنودی کے لئے معاذ اللہ انہیں صریح طور پر مشرک و بدعتی قرار دیا جا رہا ہے۔ بالخصوص امام اہل سنت اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ کے خلاف پوری بے ایمانی بددیانتی اور کذب بیانی کے ساتھ دریدہ دہنی و خبث باطنی اور سب و شتم کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا اس مہم کے بالمقابل "رضائے مصطفٰے" کا ہلکا سا ردِ عمل مجبوراً اور محض مسلک اہل سنت کے تحفظ و دفاع کی ادنیٰ سی خدمت اور اپنی مظلومیت پر صدائے احتجاج ہے۔ اس لئے حکومت و پبلک بالخصوص پریس برانچ کی طرف سے ہماری اس مجبوری اور "رضائے مصطفٰے" کے بالمقابل مخالفین کی بڑھتی ہوئی شرانگیزی، مشرک گری اور صریح جارحیت کو پیش نظر رکھ کر تمام صورت حال کا بنظرِ انصاف جائزہ لیا جائے۔

"الاسلام": غیر مقلدین کے ترجمان ہفت روزہ "الاسلام" نے ۱۳ دسمبر کی اشاعت میں بظاہر فرقہ پرستی کا رونا روتے ہوئے فرقہ وارانہ لٹریچر کے سلسلہ میں بعض "دیوبندی بریلوی" کتابوں کا حوالہ تو دیا ہے لیکن کمال بددیانتی اور دھوکہ دہی کے طور پر اس نے احسان الٰہی ظہیر کی مجموعہ کذب و خرافات کتاب "البریلویت" اور سعودی عرب کے لاکھوں روپے کے مفت تقسیم کئے جانے والے اس وسیع لٹریچر کا ذکر گول کر دیا ہے۔ جو دھڑا دھڑ پبلک طور پر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اور بالخصوص تعلیمی اداروں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ جس میں محمد بن عبدالوہاب کی تبلیغ و تحریک کے تحت مسلمانانِ پاکستان و عالمِ اسلام کی غالب اکثریت کو نہایت بیدردی و سنگدلی کے ساتھ بدعتی و مشرک قرار دے کر فضا کو مکدر بنایا جا رہا ہے جس کی انتہا یہ ہے کہ علامہ احمد سعید کاظمی، خواجہ غلام حمید الدین سیالوی، مولانا شاہ احمد نورانی اور مولانا عبدالستار خاں نیازی جیسی

(باقی صفحہ پر)

نوٹ:۔ شمارہ ہذا سے "رضائے مصطفٰے" کا چندہ سالانہ ۲۵ روپے اور فی پرچہ دو روپے پچاس پیسے ہو گیا ہے۔

فکر انگیز

فرقہ وارانہ کشمکش کے متعلق "الہام" (بہاولپور) کا اداریہ

(پاکستان سعودی عرب اور تمام بہی خواہانِ ملک و ملت کے لئے لمحۂ فکریہ)

مسلک اور عقیدے پر اعتراض کرنا اور اس کے ماننے والوں کو معتوب و مقہور قرار دینا آج کل ایک فیشن بن گیا ہے۔ خاص طور پر اہل سُنّت وجماعت جو بریلوی مکتبِ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں بہت مظلوم ہیں۔ جب سے سعودی عرب میں سیال سونے کی ریل پیل ہوئی ہے اور وہاں بعض پاکستانی جماعتوں کا تعلق بڑھا ہے۔ انہوں نے مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور اُن کے ماننے والوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے آئے دن کوئی نہ کوئی ایسا شوشہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جو اُن کے مسلک و عقیدے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے پہلے اُن لوگوں کو یہ اعتراض تھا کہ یہ درود و سلام کیوں پڑھتے ہیں۔ اور روضہ مبارک کی جالیوں کو بوسہ کیوں دیتے ہیں۔

اب انہوں نے اس پہ اکتفا نہیں کیا بلکہ سعودی عرب سے نکل کر دوسرے ممالک میں بھی اپنے عقائد کو بروئے کار لانے کی تدابیر اختیار کرلی شروع کر دی ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ تمام مسلم ممالک چاہے وہ کسی مسلک اور عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں سعودی عرب کے طریقوں کے پیروکار بن جائیں چنانچہ اس کا مظاہرہ "امام کعبہ" نے اپنے حالیہ دورۂ پاکستان کے موقعہ پر بھی کیا ہے۔ انہوں نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان میں عید میلاد النبی کے جلوسوں پر پابندی لگائی جائے۔ اور عید میلاد النبی کی بجائے سیرت کانفرنسیں منعقد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

غالباً انہیں کو خوش کرنے کے لئے کسی سیرت کانفرنس میں درود و سلام پر بھی اعتراض کیا گیا ہے داخلہ بندی انہی دنوں یہ خبر بھی شائع ہوئی ہے کہ جمعیت علماء پاکستان کے ۱۲ مقتدر رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ان رہنماؤں میں مولانا شاہ احمد نورانی۔ مولانا عبدالستار خان نیازی میاں جمیل احمد شرقپوری۔ شاہ فرید الحق۔ علامہ سیّد احمد سعید کاظمی اور مولانا منظور احمد فیضی شامل ہیں۔

کنز الایمان:۔ اس سے قبل حکومت سعودی عربیہ مولانا احمد رضا کے ترجمہ قرآن "کنز الایمان" پر پابندیاں عائد کر چکی ہے ● یہ اور اس قسم کے اقدامات خدمتِ اسلام کے جذبے سے نہیں کئے جا رہے بلکہ ان سے مدعا دوسروں کی دل آزاری ہے اوّل تو اس ملک میں بھی جو تمام مسلمانانِ عالم کا مرجع و منبع ہے اور جس کی حرمت بلا تفریق ہر مسلم فرد اپنا فرض تصور کرتا ہے۔ ایسی پابندی عائد کرنا جو مسلمانوں کے دینی عقائد سے تعلق رکھتی ہو۔ بڑا ظلم ہے پھر اپنے ملک کے علاوہ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی ان امور کی ترویج و اشاعت

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ

قائدِ تحریکِ نظامِ مصطفےٰ ﷺ
علامہ شاہ احمد نورانی قدس سرہٗ
مرتبین
ملک محبوب الرسول قادری
جاوید اقبال فاروقی

رہنے کی اجازت دی جائے۔

(۲) اور سعودی حکومت میلاد شریف کرنے والوں اور دلائل الخیرات شریف اور کنز الایمان شریف پڑھنے والے سنی مسلمانوں کو حجاز مقدس اور ان کی کمپنیوں سے نکالنے کی پالیسی کو ختم کرے نیز دار الافتاء ریاض سے نجدی وھابی حکومت نے جو فتوٰی شائع کیا ہے اس میں امام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اور علامہ سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمۃ کی تفسیر کو پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے اور اس فتوٰی کو کوئی حیثیت نہیں، اس پر ان سے باز پرس ہونی چاہئے۔

(۳) اسی طرح سعودی نجدی حکومت توسیع کے نام پر صحابہ کرام علیہم الرضوان اور آئمہ مسلمین کے مزارات مبارکہ کو ڈھانے سے بھی اپنے کارندوں کو روکے۔

علامہ شاہ احمد نورانی علیہ الرحمۃ کا انٹرنیشنل حجاز کانفرنس میں خطاب:

آپ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

کہ اے مسلمانو! ہمیں سلطنت سعودیہ سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے بلکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہاں کا نظام مسلمان کے تمام غصب شدہ حقوق کو ادا کرے بالخصوص ادارہ بحوث الاسلامیہ علیہ اور دار الافتاء الدعوۃ والارشاد ریاض اور رابطہ عالم اسلامی مکہ المکرمۃ سے (اہلسنت و جماعت کے خلاف اور کنز الایمان اور دیگر معمولات اہلسنت کے خلاف) فتوٰی جاری ہونے کے بعد ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستانوں کے جو بدعقیدہ گروہوں (جماعت اسلامی والے، دیوبندی اور موجودہ اہل حدیث) کو جو اسلام کے اس قلعے میں بیٹھ کر سواد اعظم اہل سنت و جماعت کے خلاف اس پرفتن دور میں مصروف ہیں جبکہ مسلمانوں کو اپنے متفقات اور مسلّمات پر جمع ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ اور یہ گروہ مسلمانوں کی غالب اکثریت کے دلوں میں سعودیہ عربیہ کے نظام اور یہاں کے باسیوں کے دلوں میں نفرت وعداوت کا بیج بو رہے ہیں۔

نیز آپ نے فرمایا کہ اسلام میں کسی فرد واحد کو کسی حکومت و بادشاہ اور جماعت کو اس کی اجازت نہیں کہ وہ کسی کو بھی حج یا عمرہ یا زیارت روضہ رسول ﷺ سے روکے۔ مکہ المکرمہ اور مدینہ منورہ تمام مذاہب والوں کے لئے حرمت وعظمت والی جگہیں ہیں اور اسلامی ثقافت کا مرکز ہیں۔